



عالمی مالیاتی فنڈ
واشنگٹن ڈی سی
20431
ریاست ہائے متحدہ
۲۰۰۱

پریس ریلیز نمبر 19/477
برائے فوری اجرا
19 دسمبر 2019ء

آئی ایم ایف ایگزیکٹو بورڈ نے پاکستان کی توسیعی فنڈ سہولت کا پہلا جائزہ مکمل کر لیا

- پاکستان کا معاشی اصلاحاتی پروگرام صحیح راستے پر چل رہا ہے۔ پاکستانی حکام کی جانب سے پالیسیوں کا فیصلہ کن نفاذ معاشی استحکام کو قائم رکھنے میں مدد دے رہا ہے جس کا مقصد معیشت کو پائیدار نمو کے راستے پر گامزن کرنا ہے۔
- مارکیٹ پر مبنی ایکسچینج ریٹ کو اختیار کرنے کا عمل منظم انداز میں ہوا ہے۔ مہنگائی کی شرح مستحکم ہونا شروع ہو گئی ہے جس سے آبادی کے محروم ترین طبقات پر اثرات قدرے کم پڑیں گے۔
- حکام سماجی تحفظ کے نیٹس کو توسیع دینے، غربت کم کرنے اور صنفی امتیاز کم کرنے کے عزم پر قائم ہیں۔

عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے ایگزیکٹو بورڈ نے 19 دسمبر 2019ء کو توسیعی فنڈ سہولت (ای ایف ایف) کے تحت پاکستان کی معاشی کارکردگی کا پہلا جائزہ مکمل کر لیا۔ جائزے کی تکمیل سے حکام کو 328 ملین ایس ڈی آر (تقریباً 452.4 ملین ڈالر) وصول کرنے کا موقع ملے گا جس سے مجموعی وصول کردہ رقم 1044 ملین ایس ڈی آر (تقریباً 1440 ملین ڈالر) ہو جائے گی۔

ایگزیکٹو بورڈ نے 3 جولائی 2019ء کو پاکستان کے لیے 39 ماہ پر محیط 4268 ملین ایس ڈی آر (انتظام کی منظوری کے وقت تقریباً 6 ارب ڈالر، یا کوٹے کا 210 فیصد) کے ای ایف ایف کی منظوری دی تھی (دیکھیے پریس ریلیز نمبر 19/264)۔

ایگزیکٹو بورڈ کے فیصلے کے بعد فرسٹ ڈپٹی منیجنگ ڈائریکٹر اور قائم مقام چیئر جناب ڈیوڈ لیٹن نے مندرجہ ذیل بیان جاری کیا:

”پاکستان کا پروگرام صحیح راستے پر چل رہا ہے اور اس کے ثمرات برآمد ہونا شروع ہو گئے ہیں۔ تاہم اب بھی خاصے خطرات موجود ہیں۔ کئی معاشی استحکام کی جڑیں مضبوط کرنے اور قوی اور متوازن نمو کو تقویت دینے کے لیے ان اقدامات کو بھرپور انداز سے اپنانا اور اصلاحات کے نفاذ پر ثابت قدمی سے قائم رہنا بے حد ضروری ہے۔“

حکام قرضے کو کم کرنے کے لیے مالیاتی ردوبدل میں پیش رفت کو پائیدار بنانے کے عزم پر قائم ہیں۔ مجوزہ اصلاحات میں ٹیکس محاصل کی وصولی کو مضبوط بنانا، ٹیکس مستثنیات اور خامیوں کو ختم کرنا اور دور اندیشی پر مبنی اخراجات کی پالیسیاں شامل ہیں۔ جامع ٹیکس پالیسی اصلاحات کی تیاریاں جلد شروع ہونی چاہئیں تاکہ ان پر بروقت عملدرآمد ہوسکے۔ سماجی تحفظ کے نیٹس کو بہتر بنانے سے سماجی لاگت کم کرنے اور اصلاحات کے حق میں حمایت تشکیل دینے میں مدد ملے گی۔

بیرونی دھچکوں سے معیشت کو محفوظ رکھنے اور ذخائر کے بفرز دوبارہ بڑھانے کے لیے لچکدار اور مارکیٹ پر مبنی ایکسچینج ریٹ لازمی ہے۔ مانیٹری پالیسی کا موجودہ موقف مناسب طور پر سخت ہے اور صرف اس صورت میں نرم کیا جانا چاہیے جب مہنگائی کی شرح میں کمی کا رجحان مضبوط ہو جائے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی خود مختاری اور گورننس کو مضبوط بنانے سے ان کوششوں کو تقویت ملے گی۔

آئی ایم ایف کی تکنیکی مدد اور استعداد کاری فراہم کرنے والے دیگر اداروں کے تعاون سے اے ایم ایل سی ایف ٹی فریم ورک کو بہتر بنانے کے عمل میں تیزی سے پیش رفت کی ضرورت ہے۔ ایف اے ٹی ایف کی ان ممالک، جہاں اے ایم ایل سی ایف ٹی کے حوالے سے خامیاں ہیں، کی فہرست سے نکلنے کے لیے تمام ضروری اقدامات پر برق رفتاری سے عمل کی ضرورت ہے۔

حکام نے بجلی کے شعبے میں واجبات اٹھا ہونے سے نمٹنے کے لیے ایک جامع منصوبہ اختیار کیا ہے۔ وصولی کو بہتر بنانے، نقصانات کم کرنے اور گورننس میں بہتری لانے کے لیے اس پر مکمل عملدرآمد لازمی ہے۔ توانائی کی قیمتوں میں بروقت اور باقاعدگی سے ردوبدل کرنے سے یہ شعبہ لاگت کی وصولی کے عمل سے ہم آہنگ ہو جائے گا۔

کاروباری ماحول کو مزید بہتر بنانے، گورننس کو مضبوط کرنے اور نجی شعبے کی سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ سرکاری ملکیتی کاروبار کے شعبے کی اصلاحات سے پاکستان کی سرکاری مالیات کو پائیدار راستے پر گامزن کرنے میں مدد ملے گی اور دیگر شعبوں تک مثبت اثرات پہنچیں گے کیونکہ اس سے مسابقت کے یکساں مواقع ملیں گے اور خدمات کی فراہمی بہتر ہوگی۔“